

{ انتقاد کے لئے کتاب کے دو نسخے آنا ضروری ہے }

انتقاد

رسالہ فیصلہ ہفت مسئلہ

اشرخاہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکن، محکم اوقاف، مغربی بی پاکستان۔ لاہور
 محکم اوقاف کے نئے مشیر تعلیم و مطبوعات ڈاکٹر شیدا احمد جالندھری ان معروودے چندا بل علمہ یہ
 سے ہیں جنہوں نے علومِ اسلامیہ کی تعلیمیہ مشرقی مدارس میں حاصل کرنے کے بعد قابوہ و مصر کے جامعات
 سے استفادة کیا اور پھر انگلستان کے منتشر قین کی علمی مساعی اور تنقیدی اوفکار سے خاطر خواہ
 واقفیت حاصل کی۔ تعلیمی یہ رادی کے باعث ہمارے ملک میں بعض قدیمی درس گامیوں کی افرانفرزی
 اور مغربی طرز کے شیدا بیوں کی وجہ سے آج بکل کے ارباب علم و بصیرت میں جو افتراق و تشتت کار فرا
 ہے اس کا اذکار نہیں کیا جاسکتا۔ اہل عرض اپنی ہوا و ہوس کے انتیاع میں انگ فتنہ و فساد کے موجب
 ہے۔ آج بھی ایسے لوگ اپنی کج منکری اور افتراق پر دازی جیسی صلاحیتوں سے کام لے کر خدمتِ اسلام
 اور خدمتِ دین کے پر شکوه اصطلاحوں کے اظہار سے شب و روز موجودہ فضائی مسموم کرنے ہیں کوشش بیں
 ایسے پر اشتبہ زمانے میں محکم اوقاف کی جانب سے رسالہ فیصلہ ہفت مسئلہ کی اشاعت نہایت
 خوش آئند اور لائق تاثیش ہے۔ اللہ تعالیٰ محکم اوقاف کو توفیق عطا کرے کہ ایسے رسائل لوگوں میں
 زیادہ سے زیادہ تعداد میں مفت تقییم کرے اور اس فتح کے بنیادی موصنوں سے متعلق صحیح معلومات
 فراہم کر کے لوگوں کو حقیقتِ حال سے آگاہ کرے۔

بڑے افسوس کا مقام ہے کہ حضرت خاتم النبیین سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی دینی تعلیمات
 اور اسلام سے بنائے ہوئے قرآنی احکام کو چودہ سو برس کی طویل مدت میں بعض اہل علم اور اساذہ
 علومِ اسلامیہ کے الفرادی فہمہ و تکارش کے مطابق مجھے کی کوششوں میں غلو سے کام لیں اور دین
 مصطفوی 'علی صاحب الفتح' و روحی فدا' کو لپیٹے اپنے خیالات و اذکار کا پابندیں ایں اور پھر آپس میں کچھ

خلاف رائے پر لعن طعن کر کے 'خسر الدنیا والآخر' کے مصدقہ بن جائیں۔

بر صغیر پاک و مہند میں خود حنفیوں میں بعض اہل علم حضرات اپنے اپنے مخصوص اعتقادات کے تحت مذکور جماعت کے باتی بن بیٹھے ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ اہل سنت والجماعت نے اہل حدیث جو سب کے بے اصول میں متفق ہیں اور حضور شارع اسلام کے اپنے اپنے زعم میں سچے اور کچھ پروگار میں، قرآن و سنت پر عمل پرداز ہیں، مگر محض اپنی اپنی علمی استفادہ اور فہم و دانش کے مطابق و فوائد کی علم دینے، بعض مباحثات پر اصرار، یا بعض مستحبات کے ساتھ بے جا تھے ویرتنے کی وجہ سے بعض نہایت مصر و رگڑاہ کن فحیلات کی نشر و اشاعت کو عین دین سمجھتے لگتے ہیں، اور عصوبیت جاہلیتے کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ آج سارے اہل قبلہ نے اپنے علم و بصیرت کا اس بات پراتفاق ہے کہ اسلام کے نام بیوآ آپ میں برابر ہے اور کبکم حدیث نبوی اسلامی تاذون کے مساوی طور پر کلفت ہیں، اور سوائے تقویٰ کے کوئی وجوہ اختلاف اور اختصاص ان میں نہیں۔

اس دور میں اعداء اسلام مسلمانوں میں ترقیت پیدا کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں اور علمی فکری زبانی اور نفسیاتی طور پر ہر طرح سے اپنی پیشیاں میں ایڈری چوئی کا ذرور لگا رہے ہیں اور خسوساً یہود و نصارا اور بیویوں روپے اور کثیر دولت یہ دریغ صرف کر رہے ہیں اماں مسلمانوں کو اصل دین و احکام قرآن و سنت سے دور سے دُور تر کر دیں اور ان کا شیرازہ فتنہ و فساد کا نشکار ہو جائے اور سارے عالم پر بے خوف و بہرہ اپنی برتری علی الدوام فائم رکھیں۔ ایسے ناکردار دوسریں اگر تم داخلی فساد میں مبتلا رہے تو پھر کسی طرح ہیں الاقوامی جدوجہد میں ہم مسلمانوں کا مستقبل روشن نہیں ہو سکتا اور کسی طرح اہل اسلام ترقی کے میدان میں بستگت نہیں لے جاسکتے۔

دریں حالات حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکّیؒ کے اس سنبھیہ علمی کارنامے کی نشر و اشاعت سے محکمہ اوقاف نے فی الواقع طریقہ خدمت انجام دی ہے۔ اس رسالے میں حضرت حاجی رحمۃ اللہ علیہ نے مولود شریعت، نائی مردوجہ، عرس، جماعت ثانیہ، عبیر اللہ کو سچارنے اور امکان تبلیغ اور امکان کذب جیسے مسائل کی نہایت نہیہ توجیہ کی ہے، اور ان کے متعلق نہایت ستعین اور مندرجہ مفصلہ صادر فرمایا ہے۔ یہ مسائل وہ ہیں جن سے متعلق خود احتجاج کے علمی خالوادے اور مذکورین علمی آپ میں سمجھتے ہیں اور کٹھ نے کو عین خوبیت ہیں داری سمجھتے رہے ہیں۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے قول پاک "الملم من سلم المسلون من لام و میدا" (اسلام)
تبیح وہ ہے جس کے ہاتھوں اور جس کی زبان سے اہل اسلام محفوظ اور بچے ہوئے رہیں) کو پس پشت ڈال
فرہ ذرہ سی بات میں اختلاف رائے کو موجب تکفیر و شروع فساد بنا اکسی عالم دین کے نزدیک رشد و
بیت نہیں سمجھا جاسکتا۔

اللہ کے پرستاروں اور اہل اسلام میں فتنہ و جماعت کے امتیاز کے بغیر صحیح اسلامی تعلیمات کی
رواشاعت ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد کے اولین مقامdar میں سے ہے اور اپنے ماہان جمیع،
کرونوٹر کے ذریعہ نیز اپنی تحقیقی کتابوں، اردو، انگریزی، ترجموں اور تشریحی تحریریات سے اس
لیے کی انجام دی جاتی ہے۔ "نکرونوٹر" کے مضمون اس بات کے شاہد عدل ہیں کہ ان سے
می خدمات کے علاوہ اقتصادی، سیاسی، دینی اور مذہبی مسائل کے صحیح قرآنی اور اسلامی حل سے
مفاریجیں کو واقع بنانا اس کا مطلع نظر ہے۔

محکمہ اوقاف چونکہ امت کے سربرا آورده اہل ثروت کی رقوم کی امانت کا حامل ہے اس لئے یہ
بذریعہ ہے کہ ایسے علمی رسالوں اور دینی مقالوں کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے تاکہ عام
علم مسلمانوں میں التفاہ، یکجہتی اور محبت و اخوت از سرزو نتازہ ہو جائے۔

ملک کے مختلف اداروں کے رسائل و جواب کی ترویج کے علاوہ محکمہ اوقاف کے لئے یہ بھی
من ہے کہ اپنے تربیت یافتہ خلیبوں کے ذریعہ مختلف کارخالوں، اسکولوں اور اداروں میں
تماؤن قائم ہفتہ میں ایک یادو بارا ایسی مجلسیں قائم کرے جن میں بعض مقالات پڑھے جائیں اور سامعین
سوال و استفسار کا موقعہ عطا کیا جائے تاکہ مذہبی نکتوں کی خاطر خواہ و صاحت کی جاسکے، یہ
اگرے کی نشستوں سے لوگوں میں طلب صادق اور دینی باتوں سے واقفیت حاصل کرنے کا جذبہ
باہر نہ کا توی امکان ہے۔

وماعلینا الالبلغ

(محمد صیغیر حسن معصومی)